انہیں کہا گیا کہ ''مدینہ منورہ'' کی حفاظت کا اہتمام کریں تو ان کی نظر فوراً جنرل ضیاء الحق پر گئی اور معروف قانون دان اے کے بروہی کے توسط سے جنرل صاحب سے ملاقات کی اور انہیں سرکار مدینہ کا پیغام سنایا۔ جس کے جواب میں جنرل صاحب مرحوم نے فرمایا کہ جب تک پاکستان کی فوج کا ایک سپاہی بھی زندہ ہے' اس وقت تک مدینہ منورہ کی طرف کوئی غیر مسلم آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا۔

تقریب کے آخر میں جناب محمد اعجاز الحق نے مولانا ندوی کی شخصیت اور خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مولانا کی شخصیت کو اہل علم وادب کے لئے ایک نمونہ قرار دیا اور کہا کہ اس دور کے علماء کو ان کی تقلید کرنی چاہیئے' انہوں نے کہا کہ مولانا کی ذات میں شدت پسندی نہیں تھی' انہوں نے رابطہ ادب اسلامی کے ذمہ داران کو نئی نسل کو بھی ...... اپنی توجہات کا مرکز بنانے کی ہدایت کی' انہوں نے کہا کہ صدر پرویز مشرف اور ان کی حکومت دینی مدارس کے خلاف نہیں ہے اور نہ ہی نصاب تعلیم میں کوئی تبدیلی لائی جا رہی ہے' انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں' انہوں نے آخر میں اس تقریب کے انعقاد پر منتظمین کو خراج تحسین پیش کیا' تقریب کے آخر میں حافظ فضل الرحیم نے رابطہ کی طرف سے اور ڈاکٹر حسن الشافعی نے بین الاقوامی یونیورسٹی کی طرف سے حاضرین کا شکریہ ادا کیا' اس تقریب کے میزبان ڈاکٹر زاہد اشرف تھے' بعد ازاں اسلامیہ یونیورسٹی کی طرف سے شرکائے سیمینار کو ظہرانہ دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی سیمینار اختتام پذیر ہو گیا۔

دعائے مغفرت کی اپیل

گزشتہ دنوں ماہنامہ ''الحق'' کے کمپوزر جناب بابر حنیف صاحب کے نوجوان بھائی جناب فیصل حنیف صاحب (ایم۔ ایس۔ سی) کا سانحہ ارتحال پیش آیا۔ مرحوم ایک عرصہ سے کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا تھے۔ کافی علاج معالجہ کرایا گیا مگر افاقہ نہ ہوا' بالآخر یہ محنتی اور قابل نوجوان عین عالم شباب میں مورخہ ۸ جولائی ۲۰۰۴ء بروز جمعرات اس دار فانی سے رخصت ہوا۔ نماز جنازہ دارالعلوم کے استاد محترم حضرت مولانا سید محمد یوسف شاہ صاحب نے پڑھائی۔ اور اس میں دارالعلوم کے بعض اساتذہ وار اکین و عملہ اور کثیر تعداد میں طلبہ نے شرکت کی۔ ادارہ محترم بابر حنیف' ان کے والد گرامی اور دیگر اہل خاندان و مرحوم کے پسماندگان سے اس عظیم سانحہ پر تعزیت کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام پر فائز فرماویں۔ اسی طرح دارالعلوم کے انتہائی مخلص معاون جناب ڈاکٹر احمد علی آفریدی صاحب ایم بی بی ایس کے برادر گرامی کا انتقال ہوا۔ ادارہ مرحوم کے رفع درجات کیلئے دعا گو ہے اور محترم ڈاکٹر صاحب کے ساتھ اس غم میں برابر کا شریک ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو ارفع واعلیٰ مقام سے نوازیں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرماویں۔ قارئین الحق سے ہر دو مرحومین کیلئے رفع درجات اور دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ ادارہ قارئین الحق سے ہر دو مرحومین کے رفع درجات کیلئے اور دعائے مغفرت کی اپیل کرتا ہے۔